پرینکا گاندھی نے یوپی ایس سی امتحان کے عمل میں بے ضابطگیوں پر مرکز پر طنز کیا

نئی دہلی؛ 20 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) ٹرینی آئی اے ایس پوجا کھیڈکر کو لے کر چل رہے تنازعہ کے درمیان اب یو پی ایس سی امتحان کے عمل کو لے کر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے اس کے عمل کو لے کر حکومت پر طنز کیا اور سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے ہوئے کئی سوالات پوچھے۔ انہوں نے اپنی پوسٹ میں لکھا، یو پی ایس سی ملک کا سب سے مشہور امتحان ہے اور اس سے نکلنے والے لوگ گورننس سسٹم کے سب سے اہم ستون ہیں۔ ملک کے کروڑوں لوگوں کا اعتماد اور ہماری روزمرہ کی حکمرانی کا کام اس ادارے کے پیشہ ورانہ نظام سے جڑا ہوا ہے۔ میں نے خود دیکھا ہے کہ نوجوان کتنی محنت سے اس امتحان کی تیاری کرتے ہیں، آنکھوں میں بہت سے خواب اور دل میں لگن کے ساتھ۔ یو پی ایس سی کے عمل میں بے ضابطگیوں کی خبریں بہت چونکا دینے والی ہیں۔ اس اہم انتخابی عمل میں ایک بھی خرابی بڑے سوالات کو جنم دیتی ہے اور لاکھوں نوجوانوں کے خوابوں اور اعتماد کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔ یہ ضروری ہے کہ عوام اور یو پی ایس سی کی تیاری کرنے والے نوجوانوں کو ان سوالات کے جوابات ملیں۔ کیا سیاسی طور پر UPSC میں اعلیٰ عہدوں پر تعینات لوگ اس کے لیے ذمہ دار ہیں؟ اگر ہاں تو ان کے خلاف کارروائی کب ہوگی؟ ایک ایسے نظام میں جہاں انفرادی نمبروں کی بنیاد پر اعلیٰ سطح کا مقابلہ ہو، کیا صرف سطحی تحقیقات کر کے اسے ختم کرنا مناسب ہے؟ جعلی سرٹیفکیٹس کا نظام ST، AC ، OBC، معذور اور EWS زمروں سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کے امکانات کو نقصان پہنچاتا ہے۔ کیا سرٹیفکیٹس کی جانچ پڑتال کا کوئی ٹھوس ادارہ جاتی نظام وضع نہیں کیا جا سکتا؟ UPSC نظام کو مزید شفاف اور مستند بنانے کے لیے اس میں تبدیلیوں کی اشد ضرورت ہے، کیا اس پر غور نہیں کیا جانا چاہیے؟ یو پی ایس سی سے متعلق سوالات اس ملک کی حکمرانی اور انتظامیہ پر اعتماد اور ہمارے کروڑوں نوجوانوں کے خوابوں سے جڑے سوالات ہیں۔ اس پر حکومت سے جواب لینا ضروری ہے۔

Scanned with OKEN Scanner

والمیکی نگر سے آر ایل ایس پی کے سابق امیدوار کانگریس میں شامل آر ایل ایس پی لیڈر سریندر پرساد کشواہا اپنے ہزاروں حامیوں کے ساتھ کانگریس میں ہوئے شامل

پٹنہ؛20 جولائی 2024 (نمائندہ، کانگریس درپن) والمیکی نگر اسمبلی سے آر ایل ایس پی کے سابق امیدوار سریندر پرساد کشواہا نے اپنے ہزاروں حامیوں کے ساتھ آج ریاستی کانگریس کے دفتر صداقت آشرم میں ریاستی صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کے سامنے رکنیت حاصل کی۔ ریاستی کانگریس کے صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے سریندر پرساد کشواہا کو رکنیت دینے کے بعد کہا کہ وہ کانگریس پارٹی اور ہمارے لیڈر راہول گاندھی کے تئیں وفاداری ظاہر کرتے ہوئے پارٹی میں شامل ہوئے ہیں۔ ان کی آمد سے چمپارن علاقہ میں پارٹی تنظیمی طور پر مضبوط ہوگی۔ ریاست میں کانگریس پارٹی کی طرف مسلسل ماحول ہے اور ہر کوئی امید بھری نظروں سے پارٹی کی طرف دیکھ رہا ہے۔ حال ہی میں تمام پارٹیوں کے لوگ پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں، یہ ہماری قیادت پر عوام کے اعتماد کا نتیجہ ہے۔ رکنیت لینے کے بعد والمیکی نگر کے سابق امیدوار سریندر پرساد کشواہا نے کہا کہ بہار سمیت پورے ملک میں کانگریس پارٹی ہی واحد آپشن ہے جو ملک کی ترقی کے لیے وقف ہے اور کانگریس میں شامل ہو کر مجھے سب سے زیادہ وقف اور سچی پارٹی سے جوڑتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے۔ ملک کا میں محسوس کر رہا ہوں. رکنیت کی تقریب میں سابق وزراء کرپاناتھ پاٹھک، نرمل ورما، برجیش پانڈے، راجیش راٹھور، کپل دیو پرساد یادو، لال بابو لال، ڈاکٹر سنجے یادو اور دیگر کانگریسی اور سریندر پرساد کشواہا کے ہزاروں حامی موجود تھے۔

سیوادل ینگ بریگیڈ، دلت ظلم کے خلاف راج بھون تک مارچ کرے گی: آدتیہ پاسوان

سیوادل کے ریاستی صدر ڈاکٹر سنجے یادو نے کارکنوں سے مہم کو کامیاب بنانے کی اپیل کی حکومت ریاست میں 65 فیصد ریزرویشن بحال کرے

پٹنہ؛20 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) بہار کانگریس نے بہار میں دلتوں اور مہادلتوں پر مسلسل ظلم کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔ بہار کانگریس کے ریاستی صدر جناب اکھلیش پرساد سنگھ کے مکمل تعاون اور آشیرواد سے اور سیوادل کے ریاستی صدر ڈاکٹر سنجے یادو کی رہنمائی میں بہار پردیش سیوادل ینگ بریگیڈ 22 جولائی کو دوپہر 1 بجے راج بھون مارچ ※ کرے گی۔ مارچ کا مقصد ریاست میں 65٪ ریزرویشن کو بحال کرنا ہے، جو دلت اور مہادلت برادریوں کا ایک اہم مطالبہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی چوکیدار اور دفاتر کی تقرری کو پہلے کی طرح بحال کرنے کا بھی مطالبہ کیا جائے گا، اس مارچ کا اعلان کرتے ہوئے بہار پردیش کانگریس سیوا دل ینگ بریگیڈ کے صدر آدتیہ پاسوان نے کہا کہ اس مارچ کا مقصد بہروں کو تعلیم دینا ہے۔ بہار کی کرپٹ حکومت کو جاگنا ہوگا۔ ہم اس ریاست میں دلتوں اور مہادلیت پر ہو رہے مظالم کو برداشت نہیں کریں گے اور حکومت تک ان کی آواز پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ یہ مارچ پٹنہ میں راج بھون کی طرف بڑھے گا، جہاں کانگریس کے کارکن اور لیڈر جمع ہوں گے اور اپنے مطالبات کو زوردار طریقے سے اٹھائیں گے۔

Scanned with OKEN Scanner

وزیراعلیٰ نے بہار کو مجرموں کے حوالے کر دیا ہے: ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ

مجرموں کی ہمت سے وزیر اعلیٰ کو شکست: ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ

بڑھتے ہوئے جرائم پر کانگریس نے انڈیا اتحاد کے ساتھ احتجاجی مارچ کیا۔

پٹنہ:20 جولائی، 2024 (نمائندہ، کانگریس درپن) بہار کانگریس کے صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کی قیادت میں ہزاروں کانگریسیوں نے انڈیا الائنس کی تمام جماعتوں کے ساتھ مل کر بہار میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے خلاف انکم ٹیکس گولمبر سے ڈاکبنگلہ چوک تک حکومت کے خلاف ایک بہرا احتجاج منظم کیا۔ مجرموں کی بڑھتی ہوئی چالوں پر انہوں نے نعرے لگاتے ہوئے احتجاجی مارچ نکالا اور ریاست کی این ڈی اے حکومت کو خبردار کیا۔ اس احتجاجی مارچ کی قیادت کر رہے بہار کانگریس کے صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے کہا کہ ریاست میں مجرموں کے منصوبے نئی بلندیوں پر پہنچ گئے ہیں۔ بہار حکومت کے سربراہ نتیش کمار نے بہار کو مجرموں کے ہاتھ میں گروی رکھ دیا ہے۔ کسی بھی ضلع میں دن دیہاڑے جرائم، قتل، ڈکیتی اور عصمت دری کے واقعات رونما ہو رہے ہیں اور محکمہ پولیس خالی بیٹھی ہے۔ بہار میں وزیر اعلیٰ نے ریاست کو بدعنوان اہلکاروں کے حوالے کر دیا ہے اور اس کا خمیازہ عام لوگوں کو اٹھانا پڑ رہا ہے جس کے خلاف بہار میں امن وامان برقرار رکھا گیا ہے۔ جس میں گرینڈ الائنس کے تمام شراکت دار سختی سے سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ پوری ریاست کے عوام جان چکے ہیں کہ نتیش کمار بے بس ہو چکے ہیں۔ اس ریاست میں پر اکسی کے تحت حکومت چلائی جا رہی ہے، جس میں نتیش کمار کے ہاتھ سے اقتدار کو دور رکھتے ہوئے افسران اور چار پانچ لیڈروں کے ذریعے حکومت چلائی جا رہی ہے۔ اس مارچ میں شریک بہار قانون ساز پارٹی کے رہنما ڈاکٹر شکیل احمد خان نے کہا کہ ریاست میں عام لوگ خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ حکومت کے سربراہ جرائم کے حوالے سے جائزہ اجلاس کر رہے ہیں لیکن نتیجہ یہ ہے کہ جرائم اور جرائم پیشہ افراد ان کے قابو سے باہر ہو گئے ہیں۔ ریاست کے عوام مصائب کا شکار ہیں اور حکمران جماعت کے افسران اور قائدین اقتدار کے شوق میں اپنی ذمہ داریوں کو بھول چکے ہیں۔ بہار کانگریس کے میڈیا ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین راجیش راٹھور نے کہا کہ انڈیا الائنس کی طرف سے بلائے گئے بہار کے تمام اضلاع میں احتجاجی مارچ نکالا گیا ہے اور کانگریس پارٹی کے ضلع صدر سمیت تمام سینئر لیڈروں نے بھی ضلع ہیڈ کوارٹر میں احتجاجی مارچ نکالا۔ اس مزاحمتی مارچ میں کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر شکیل احمد خان، سابق وزیر کرپا ناتھ پاٹھک، ایم ایل اے آفاق عالم، قانون ساز کونسلر، ڈاکٹر سمیر کمار سنگھ، ایم ایل اے وجیندر چودھری، نیتو سنگھ، آنند شنکر، خزانچی نرملند وورما، برجیش پانڈے، راجیش راٹھوڑ، لال بابو لال، کپل دیو پرساد یادو، برجیش پرساد منی، آنند مادھو ششی رنجن، ونے ورما، منوج کمار سنگھ، انیل کمار، شروت جہاں فاطمہ غریب داس، گیان رنجن ڈاکٹر سنجے یادیو، آلوک ہرش، پربھات کمار سنگھ، راج کشور سنگھ، دھننجے شرما۔ کیسر کمار سنگھ گنجن پٹیل، سدھارتھ کشتریہ، انوراگ چندن، لالن یادو، ریتا سنگھ، اکھلیشور سنگھ آشوتوش شرما اروند لال راجک، درگا پرساد گپتا، ششی کانت تیواری، کمل دیو نارائن شکلا، ادے شنکر پٹیل، سنتوش کمار سریواستو، وادی شنکر پٹیل پردومنا یادو، اسفر احمد، ویملیش تیواری، محمد کامران، کندن گپتا، قیصر علی خان، گروجیت سنگھ، وشال جھا، سودے شرما، آدتیہ پاسوان، دھریب کمار سنگھ، فیروز حسن، مہر جھا، آشوتوش ترپاٹھی، ہیرا سنگھ واگا، میتھل۔ شرما مدھوکر، ندھی پانڈے، روی گولڈن، عبدالباقی، گرودیال سنگھ، یشونت کمار چمن، منیش سنہا، ممتا نشاد، روپم یادو، راجندر چودھری، مرنل انامے، امیت سکندر، راجنندن کمار سمیت ہزاروں کانگریسی موجود تھے۔

جہان آباد میں منعقد انڈیا الائنس کے احتجاجی مظاہرہ کے دوران کانگریس رہنما سید کامران حسین کی طبیعت اچانک بگڑ گئی، جنہیں بعد میں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ جہاں ان کا علاج کرایا گیا۔

Scanned with OKEN Scanner

کنور مارگ کی صورتحال: دکانوں پر لگائی گئی نام کی تختیاں، امیٹھی کے ایم پی نے کہا- اس سے بیرون ملک، ملک کی شبیہ خراب ہو رہی ہے

امیٹھی؛ 20 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) کنور مارگ پر واقع دکانوں پر ملازمین کے نام کی تختیاں لگانے کے یوپی حکومت کی طرف سے جاری کردہ حکم پر مختلف پارٹیوں کے لیڈر ردعمل ظاہر کر رہے ہیں۔ اس پر تازہ ترین بیان امیٹھی کے ایم پی کشوری لال شرما کا آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے فیصلوں سے بیرون ملک ملک کا امیج خراب ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہمارے لوگ بھی بیرون ملک جائیں تو وہاں کی حکومتیں بھی ایسا ہی کریں تو کیا ہوگا؟ انہوں نے کہا کہ میں اسے درست نہیں سمجھتا کیونکہ اس سے بیرون ملک ملک کا امیج خراب ہوتا ہے... میرا ماننا ہے کہ ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ اتر پردیش میں کنور راستوں پر کھانے پینے کی دکانوں پر نام کی پلیٹیں لگانے کی ہدایات پر، کانگریس کے رکن پارلیمنٹ کشوری لال شرما نے کہا، "میں اسے صحیح نہیں سمجھتا کیونکہ اس سے بیرون ملک ملک کی شبیہ خراب ہوتی ہے۔ نہیں کرنا چاہیے..." آپ کو بتا دیں کہ بی جے پی کی اتحادی جماعتوں کے لیڈروں نے بھی یوگی حکومت کے اس فیصلے کی مذمت کی ہے اور اسے واپس لینے کی اپیل کی ہے۔

یو پی ایس سی چیئرمین منوج سونی کے استعفیٰ کے بعد کانگریس صدر کھرگے نے آج مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا

نئی دہلی؛ 20 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) کانگریس کے سربراہ ملکارجن کھرگے نے ٹرینی آئی اے ایس پوجا کھیڈکر سے متعلق تنازعہ کے درمیان یو پی ایس سی کے چیئرمین منوج سونی کے استعفیٰ کے بعد ہفتہ کو مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے بی جے پی-آر ایس ایس پر ہندوستان کے آئینی اداروں کے ادارہ جاتی قبضے" میں منظم طریقے سے ملوث ہونے کا الزام لگایا اور کہا کہ یو پی ایس سی کو متاثر کرنے والے متعدد گھوٹالے" قومی تشویش" کا سبب ہیں۔ UPSC میں کئی گھوٹالے قومی تشویش کا باعث ہیں۔ کھرگے نے پوسٹ کیا،" BJP-RSS منظم طریقے سے ہندوستان کے آئینی اداروں کے ادارہ جاتی قبضے میں ملوث ہیں، ان کی ساکھ، سالمیت اور خود مختاری کو نقصان پہنچا رہے ہیں! UPSC میں متعدد گھوٹالے قومی تشویش کا باعث ہیں۔ پی ایم مودی اور ان کے وزیر برائے عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کو صاف ہونا چاہئے کہ نااہل افراد نے ذات اور میڈیکل سرٹیفکیٹ کو دھوکہ دیا ہے۔ یو پی ایس سی چیئرمین کا استعفیٰ کیوں خفیہ رکھا گیا؟ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ان لاکھوں امیدواروں کی حقیقی امنگوں کی سیدھی توہین ہے، جن میں درج فہرست ذات، درج فہرست قبائل، دیگر پسماندہ طبقات اور معاشی طور پر کمزور طبقات کے امیدوار شامل ہیں، جو سول سروسز امتحانات کی تیاری میں دن رات محنت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا،" یہ بہت مایوس کن ہے کہ یو پی ایس سی کے چیئرمین نے اپنی میعاد ختم ہونے سے پانچ سال پہلے استعفیٰ دے دیا۔ ان کے استعفیٰ کو ایک ماہ تک کیوں خفیہ رکھا گیا؟ کیا متعدد گھوٹالوں اور استعفیٰ کے درمیان کوئی تعلق ہے؟ مودی جی یہ 'نیلی آنکھوں والے※ ہیں۔ gem' کو گجرات سے لایا گیا اور UPSC کے چیئرمین کے طور پر ترقی دی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم زیندر مودی کی حکمرانی کے ہر پہلو کو کنٹرول کرنے کی بے چین کوشش نے اس میں ایک سوراخ چھوڑ دیا ہے۔ انہوں نے کہا، سردار ولبھ بھائی پٹیل جی نے سرکاری ملازمین کو 'اسٹیل فریم آف انڈیا※ کہا تھا، لیکن گورننس کے ہر پہلو کو کنٹرول کرنے کی مودی حکومت کی بے چین کوشش نے اس میں ایک سوراخ چھوڑ دیا ہے! یہ اعلیٰ سطح پر مکمل تحقیقات کا مستحق ہے۔" ایسا اس لیے کیا جانا چاہیے تاکہ مستقبل میں یو پی ایس سی کے داخلوں میں دھوکہ دہی کے ایسے واقعات نہ ہوں۔ استعفیٰ ابھی تک قبول نہیں کیا گیا- DoPT یو پی ایس سی کے چیئرمین منوج سونی نے" ذاتی وجوہات" کا حوالہ دیتے ہوئے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے، ان کی میعاد ختم ہونے سے تقریباً پانچ سال پہلے۔ ڈپارٹمنٹ آف پرسنل اینڈ ٹریننگ (DoPT) کے ذرائع نے کہا، UPSC کے چیئرمین منوج سونی نے ذاتی وجوہات کی بنا پر استعفیٰ دیا ہے۔ ان کا استعفیٰ ابھی تک قبول نہیں کیا گیا ہے۔ یہ ایک طویل عمل ہے۔" ٹرینی آئی اے ایس آفیسر پوجا کھیڈکر کے خلاف الزامات کے بعد یو پی ایس سی کو سنگین سوالات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جس پر سول سروسز میں داخلہ حاصل کرنے کے لیے مبینہ طور پر فرضی شناختی کارڈ تیار کرنے کا الزام ہے۔

Scanned with OKEN Scanner

دھنباد اسمبلی حلقہ میں پارٹی کو مضبوط بنانے کے تعلق سے یوتھ کانگریس کی میٹنگ

دھنباد؛ 20 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) جھارکھنڈ اسٹیٹ یوتھ کانگریس کے صدر ابھیجیت راج جی، نیشنل کوآرڈینیٹر کرونا نندن پاسوان، ریاستی سکریٹری کم انچارج وکی کمار جی کی موجودگی میں ہاؤسنگ کالونی، دھنباد، دھنباد ڈسٹرکٹ یوتھ کانگریس میں کانگریس کے دفتر میں۔ صدر کمار گورو کی قیادت میں دھنباد اسمبلی کی ایگزیکٹو میٹنگ اختتام پذیر ہوئی۔ جس میں آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر یوتھ کانگریس نے سخت فیصلہ لیا ہے۔ اب کانگریس نوجوانوں کے مضبوط کندھوں کی حمایت سے اسمبلی انتخابات جیتنے کی تیاری کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں آج دھنباد کانگریس دفتر میں یوتھ کانگریس کے ریاستی صدر ابھیجیت راج نے نوجوانوں کو جوڑنے کے لیے یوتھ جوائنٹ، بوتھ جوائنٹ یا گھر گھر مہم چلانے اور ہر بوتھ کا جلد از جلد دورہ کرنے کا ٹاسک دیا۔ یوتھ جوڑو بوتھ جوڑو" یا"ڈور ٹو ڈور"کا مقصد ضلع بھر کے بے روزگار نوجوانوں کو اس مہم سے جوڑنا تھا۔ اس کے ساتھ ہی یوتھ کانگریس نے آج سے گھر گھر جا کر نوجوانوں کو جوڑنے کے لیے اپنے بوتھ کو مضبوط کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یوتھ کانگریس کے ریاستی صدر ابھیجیت راج جی نے کہا کہ یوتھ کانگریس اسمبلی انتخابات کو لے کر پورے ضلع میں بوتھ سطح پر مہم چلائی جائے گی۔ بی جے پی حکومت پر نشانہ لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت نے نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے نام پر ناانصافی کی ہے۔ یہ مہم اس کے خلاف ہے اور اس کا مقصد بوتھ پر زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو شامل کرکے کانگریس کو مضبوط کرنا تھا۔ضلع صدر کمار گورو نے کہا کہ یوتھ کانگریس کے کارکنان بڑھتی ہوئی بے روزگاری، خواتین کی عصمت دری، اگنیور، پیپر لیک جیسے مسائل کو اٹھا کر نوجوانوں کو اس مہم سے جوڑنے کے لیے بوتھ سطح پر کام کر رہے ہیں۔ اس کے لیے تمام کارکنوں کو ذمہ داری دی گئی ہے، انہوں نے کہا کہ ملک کے وزیر اعظم نوجوانوں کی توجہ روزگار جیسے مسائل سے ہٹا رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے ہر سال 2 کروڑ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کا وعدہ کیا۔ انہوں نے نوجوانوں کو بھی دھوکہ دیا۔ ایسے میں بے روزگار نوجوانوں کو انصاف دلانے کے لیے، شری راہل گاندھی کی بھارت جوڑو نیا یاترا کے تحت، یوتھ کانگریس نے ہر بوتھ پر پانچ اراکین کو شامل کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس پروگرام میں خاص طور پر جھارکھنڈ ریاستی یوتھ کانگریس کے صدر ابھیجیت راج، نیشنل کوآرڈینیٹر کرونا نندن پاسوان، ریاستی سکریٹری، ضلع کے شریک انچارج وکی کمار، دھنباد ضلع جنرل سکریٹری ببلو داس، ضلع جنرل سکریٹری وکی کمار، سونو یادو، کیلاش داس، اسمبلی ممبران اور دیگر موجود تھے۔ اسپیکر دیپک یوتھ کانگریس کے عہدیداران جیسے یادو، سورج پاسوان، ارون داس، راجیو داس، واشیم خان، روہن جیسوال، مظہر عالم، سنجے سورنکر، وشوناتھ سنگھ، گورو سنہا، ببلو کمار، شیو ناتھ داس، اجیت کمار، سورج کمار رام وغیرہ۔موجود تھے.

بی جے پی حکومت کے بودھی سدھی کیلئے یگیہ پروگرام کا انعقاد

دہرادون؛ 20 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) آج دہرادون یوتھ کانگریس کے میٹروپولیٹن ایگزیکٹو صدر موہت مہتا (مونی) کی قیادت میں ریاستی کانگریس ہیڈکوارٹر میں بی جے پی حکومت کی عقل کو پاک کرنے کے لیے ایک یگیہ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ دہرادون یوتھ کانگریس کے میٹروپولیٹن صدر موہت مہتا (مونی) نے دہلی میں کیدارناتھ مندر کی علامتی شکل کا سنگ بنیاد رکھنے کی مخالفت کی۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں کیدارناتھ مندر کی تعمیر کے بارے میں عوام کو گمراہ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کو اس کے لئے عوام سے کھلے عام معافی مانگنی چاہئے۔یوتھ کانگریس کے ریاستی صدر سمتر بھولر نے کہا کہ سنگ بنیاد

Scanned with OKEN Scanner

کیدارناتھ مندر سے لے کر دہلی میں رکھا گیا تھا، جو ہمارے مذہب اور روحانی عقائد کو تجارتی راستے پر لے جانے کی کوشش ہے۔ بی جے پی کے پاس ابھی بھی وقت بچا ہے کہ وہ اتراکھنڈ کا ایمان بچائے۔ پونے اور دہلی لے جایا گیا پتھر واپس لایا جائے۔ ریاستی نائب صدر موہن بھنڈاری نے کہا کہ کوئی بھی مندر بنایا جا سکتا ہے، لیکن کیدارناتھ کی نقل نہیں بنائی جانی چاہیے۔

ایسے میں بھارتیہ جنتا پارٹی کسی کے جذبات کو ٹھیس نہیں پہنچا سکتی اور ہم اس تنظیم سے بھی درخواست کر رہے ہیں کہ یہ ہمارے ایمان کا سوال ہے۔ اس لیے دہلی میں کیدارناتھ کی نقل نہیں بنائی جانی چاہیے۔ ریاستی نائب صدر (میٹرو پولیٹن یوتھ کانگریس انچارج) نوین رامولا نے کہا کہ سونے کی تہہ جو کہ تقریباً 228 کلوگرام سونا تھا، اتراکھنڈ کے کیدارناتھ مندر کے مقدس مقام سے چرایا گیا تھا۔ وہ سونا کہاں گیا؟ نہیں ملا۔ اس کے باوجود وزیر اعلیٰ پتھر لے کر دہلی کیسے گئے؟ ایسے میں محکمہ آثار قدیمہ کب بی جے پی حکومت کے خلاف کارروائی کرے گا؟ انہوں نے کہا کہ پورے ملک میں صرف چار دھام ہے۔ پانچواں دھام نہیں ہو سکتا۔ لیکن بی جے پی حکومت دھام کو کاروبار کا مرکز بنا رہی ہے۔ پروگرام میں ریاستی کانگریس صدر شری کرن مہارا جی، پریتم سنگھ جی، سابق صدر ریاستی کانگریس کمیٹی شری گنیش گوڈیال جی، سابق صدر ریاستی کانگریس کمیٹی، ریاستی نائب صدر تنظیم متھرادت جوشی، ریاستی جنرل سکریٹری تنظیم وجے سرسوات جی کے ساتھ۔ تمام قائدین اور کارکنان حاضر ہوں۔ کرن مہارا پریتم سنگھ گنیش گوڈیال سمتر بھلر راہول گاندھی ملکارجن کھرگے انڈین نیشنل کانگریس کماری سیلجا کے سی۔

وینوگوپال

کلدیپ اندورا کا ریاستی کانگریس کے دفتر میں استقبال

راجستھان : 20 جولائی 24 (نمائندہ ، کانگریس درپن)راجستھان کے گنگانگر لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ، اے آئی سی سی سکریٹری اور مدھیہ پردیش کے شریک انچارج کلدیپ اندورا کا ریاستی کانگریس کے دفتر میں استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر مدھیہ پردیش کانگریس کے جنرل سکریٹری انچارج شری جتیندر سنگھ جی، سابق وزیر اعلیٰ ڈگ وجے سنگھ جی، ریاستی کانگریس کے صدر جیتو پٹواری جی، قائد حزب اختلاف شری امنگ سنگھار جی، سابق قائد حزب اختلاف سمیت کانگریس کے سبھی اراکین موجود تھے۔ اجے سنگھ جی اور راجیہ سبھا کے رکن اشوک سنگھ جی بنیادی طور پر موجود تھے۔

Scanned with OKEN Scanner

این ڈی اے کے اتحادیوں نے کنور مارگ پر کھانا فروشوں کے لیے جاری کردہ ہدایات کے خلاف احتجاج کیا

۔ وائر سٹاف 20/07/2024 نئی دہلی: حکمراں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے اتحادیوں نے آنے والی کنور یاترا کے دوران کھانے پینے کی جگہوں پر اپنے مالکان کے نام ظاہر کرنے اور ان کے مذہب کو واضح کرنے کی ہدایات کے بعد اتر پردیش کے ساتھ ساتھ اتراکھنڈ کے دیگر اضلاع میں بھی نافذ کر دیا ہے۔ نے اس معاملے پر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا ہے اور اسے امتیازی ※ قرار دیا ہے۔ انڈین ایکسپریس کی رپورٹ کے مطابق لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے صدر چراغ پاسوان نے کہا کہ وہ مظفر نگر پولیس کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری سے متفق نہیں ہیں۔ مرکزی وزیر پاسوان نے کہا یہ ہر حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ غریبوں کے لیے کام کرے، جس میں سماج کے تمام طبقات جیسے دلت، پسماندہ طبقات، اونچی ذات اور مسلمان شامل ہیں۔ جب بھی ذات یا مذہب کے نام پر اس طرح کی تقسیم ہوتی ہے، میں اس کی حمایت یا حوصلہ افزائی نہیں کرتا۔ مجھے نہیں لگتا کہ میری عمر کا کوئی پڑھا لکھا نوجوان، چاہے وہ ذات یا مذہب سے تعلق رکھتا ہو، ایسی چیزوں سے متاثر ہوتا ہے.※ اسی وقت، راشٹریہ لوک دل (RLD)، مظفر نگر سمیت مغربی اتر پردیش میں بی جے پی کی اتحادی، نے کہا کہ وہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے سامنے اپنے اعتراضات اٹھائے گا جس کا وہ حصہ ہے۔ آر ایل ڈی کے قومی سکریٹری انوپم مشرا نے اخبار کو بتایا سب سے پہلے، ہماری پارٹی کا موقف ہے کہ اگر کوئی ایسا فیصلہ لیا جاتا ہے جس سے لوگوں کے ایک بڑے طبقے کو متاثر ہوتا ہو، تو حکومت کو اس پر غور کرنا چاہیے۔ دوسری بات یہ کہ اس کی ٹائمنگ غلط ہے۔ فوڈ سیفٹی ریگولیشنز کے مطابق، ہر کھانے کو اپنا نام اور اپنی مصنوعات کی تفصیلات ظاہر کرنی ہوتی ہیں۔ اگر اس (پولیس آرڈر) پر عمل درآمد کرنا ہے تو اسے سبزی خور اور سبزی خور میں تقسیم کیا جائے، جیسے کہ کھانے کے پیکٹوں پر موجود ہیں...... ہمارے ملک میں مختلف برادریوں کے لوگ ہیں اور ہم آہنگی ہونی چاہیے۔ برقرار رکھا جائے※※ مشرا نے کہا یوپی حکومت میں ہماری حصہ داری ہے اور یوپی حکومت میں ہمارے وزراء وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات کریں گے۔ ہم اس معاملے کو مرکز اور ریاست میں اٹھائیں گے۔ آر ایل ڈی نے جمعرات کو اخبار کو بتایا تھا کہ اسے ایسی ہدایات کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ آر ایل ڈی کے اتر پردیش کے سربراہ رامشیش رائے نے بھی اس ہدایت کو آئین کے خلاف قدم※ قرار دیا۔ رائے نے کہا حکومت کو بغیر کسی تاخیر کے اسے واپس لینا چاہیے.※ ٹائمز آف انڈیا کی ایک رپورٹ کے مطابق، نتیش کمار کی جنتا دل (یونائیٹڈ)، جو بہار میں بی جے پی کی حلیف ہے اور جس کی حمایت مرکز میں این ڈی اے حکومت کی بقا کے لیے بہت ضروری ہے، نے کہا کہ یہ ہدایت حکومت کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے۔ ہندوستانی سماج اور این ڈی اے سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا اعتماد※ کے خلاف ہے۔ جے ڈی یو لیڈر کے سی تیاگی نے کہا بہار میں یوپی سے زیادہ کنور یاترا ہے۔ ایسا کوئی حکم وہاں لاگو نہیں ہوتا۔ یوپی میں پولیس کی طرف سے لگائی گئی یہ پابندیاں وزیر اعظم مودی کے سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس※ کے جذبے کی خلاف ورزی ہیں۔ اگر حکم پر نظر ثانی کی جائے یا واپس لے لیا جائے تو اچھا ہوگا۔ بی جے پی نے ہدایت کا دفاع کیا۔ تاہم، بی جے پی نے حکم کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ پچھلے سال بھی ایسا ہی تھا۔ سابق مرکزی وزیر سنجیو بالیان، جو مظفر نگر سے ایم پی تھے اور حالیہ لوک سبھا انتخابات میں ہار گئے، نے سماج وادی پارٹی (ایس پی) پر فرقہ وارانہ تقسیم کو فروغ دینے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا مظفر نگر پولیس کی ہدایات کوئی نئی بات نہیں ہے، کیونکہ گزشتہ سال بھی یہی احکامات نافذ تھے۔ سردھنا، میرٹھ سے بی جے پی کے سابق ایم ایل اے سنگیت سوم نے بھی اس حکم کا دفاع کیا۔ انہوں نے کہا کہ یاترا میں شریک عقیدت مندوں کو یہ جاننے کا پورا حق ہے کہ وہ جو کھانا کھا رہے ہیں اسے کون بیچ رہا ہے۔ ملک بھر میں اس طرح کی کئی رپورٹس سامنے آئی ہیں اور ہم نے شادیوں کے دوران ایک خاص کمیونٹی کے لوگوں کے کھانے کو آلودہ کرنے کی ان گنت ویڈیوز دیکھی ہیں۔ میرٹھ زون کے ایڈیشنل ڈی جی پی (اے ڈی جی پی) دھروکانت ٹھاکر نے کہا کھانے پینے کی دکانوں اور سڑک کے کنارے گاڑیوں پر مالکان کے نام ظاہر کرنے کا حکم بھی گزشتہ سال نافذ کیا گیا تھا۔ امن و امان کو یقینی بنانے کے لیے ان احکامات پر عمل کیا جائے۔ مقصد مکمل شفافیت ہے، تاکہ مسافروں کو کوئی الجھن نہ ہو۔ مظفر نگر پولیس نے اپنے حکم پر وضاحت جاری کی تھی۔ تاہم، کھانے پینے والوں کو ان کے

Scanned with OKEN Scanner

کانگریس درپن

مالکان کے نام ظاہر کرنے کی ہدایت پر تنقید کے بعد، مظفرنگر پولیس نے جمعرات کو ایک نظرثانی شدہ حکم جاری کیا تھا، یہ کہتے ہوئے کہ یہ رضا کارانہ ہے۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ شراون کے مقدس مہینے کے دوران، بہت سے لوگ، خاص طور پر کنواریاں، کچھ کھانے کی اشیاء سے پرہیز کرتے ہیں۔ ماضی میں کچھ ایسے واقعات ہوئے ہیں جہاں کنور یاترا کے راستے پر کھانے پینے کے کچھ فروشوں نے اپنی دکانوں کے نام اس طرح رکھے تھے کہ اس سے یاتریوں میں الجھن پیدا ہوگئی تھی، جس سے امن وامان کی صورتحال پیدا ہوگئی تھی۔ اس طرح کی صورتحال سے بچنے اور عقیدت مندوں کے عقیدے کو مدنظر رکھتے ہوئے راستے میں واقع ہوٹلوں، ڈھابوں اور دیگر کھانے پینے کی دکانوں کے مالکان اور ملازمین سے درخواست کی گئی کہ وہ رضا کارانہ طور پر اپنے مالکان اور ملازمین کے نام ظاہر کریں۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ اس حکم کا مقصد کوئی مذہبی اختلاف پیدا کرنا نہیں ہے، بلکہ... صرف عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے ہے... ماضی میں بھی ایسے احکامات ہوتے رہے ہیں.※ دریں اثنا، کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی واڈرا نے جمعہ کو اس ایڈوائزری کو فوری طور پر واپس لینے اور اس کے پیچھے کارندوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ قانون کی نظر میں سب برابر ہیں۔ انہوں نے ایکس پر پوسٹ میں لکھا ہمارا آئین ہر شہری کو ضمانت دیتا ہے کہ اس کے ساتھ ذات، مذہب، زبان یا کسی اور بنیاد پر امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا۔ اتر پردیش میں گاڑیوں، کھوکھوں اور دکانوں پر ان کے مالکان کے نام کے بورڈ لگانے کا تفرقہ انگیز حکم ہمارے آئین، ہماری جمہوریت اور ہماری مشترکہ وراثت پر حملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذات پات اور مذہب کی بنیاد پر سماج میں تقسیم پیدا کرنا آئین کے خلاف جرم ہے۔ اس حکم نامے کو فوری طور پر واپس لیا جائے اور اسے جاری کرنے والے افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ مغربی اتر پردیش کے سہارنپور سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ عمران مسعود نے کہا کہ اس طرح کی ہدایات سے صرف نفرت ہی پھیلے گی اور اس کے پیچھے کارندوں کے ساتھ سختی سے نمٹا جانا چاہیے۔ مظفرنگر کے ایم پی ہریندر ملک نے کہا کہ اس طرح کی ہدایات شہر میں تشدد کو واپس لاسکتی ہیں، جس کی 2013 کے فسادات سے پہلے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی تاریخ تھی۔ اس دوران جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود مدنی نے کہا کہ جس طرح دلتوں کو کبھی اچھوت کا شکار ہونا پڑتا تھا، اسی طرح مسلمانوں کے ساتھ سلوک کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اس قدم کے دوررس نتائج کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے مدنی نے کہا اس سے مسلمانوں کا معاشی بائیکاٹ کرنے والی قوتوں کو تقویت ملے گی اور ملک دشمن عناصر کو حالات سے فائدہ اٹھانے کا موقع ملے گا.※ انہوں نے بتایا کہ جن علاقوں سے کنور یاترا گزرتی ہے وہاں مسلمانوں کی بڑی آبادی ہے۔ انہوں نے کہا مسلمانوں نے ہمیشہ کنواریوں کے عقائد اور طریقوں کا احترام کیا ہے اور انہیں کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچایا ہے.※ معلوم ہوا ہے کہ اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے بھی عقیدت مندوں کے احترام میں اس سال ریاست میں کنور یاترا کے راستوں پر کھلے میں گوشت کی خرید وفروخت پر پابندی لگادی ہے۔ اسی کے ساتھ ہی، ہریدوار، اتراکھنڈ میں، پولس نے کنور یاترا کے دوران سڑک کنارے گاڑیوں سمیت کھانے پینے کی دکانوں سے اپنے مالک کا نام ظاہر کرنے کو کہا ہے۔ اس کے علاوہ گائیڈ لائنز میں ہوٹلوں اور ڈھابوں میں گوشت، انڈے، لہسن اور پیاز کے استعمال پر پابندی، شراب اور نشہ آور اشیاء کے استعمال پر پابندی، اشیائے خوردونوش کی ریٹ لسٹ نمایاں طور پر آویزاں کرنا اور ادائیگی کے لیے آپریٹر کا نام درج کرنا شامل ہے۔ QR کوڈ کے شامل ہونے کو یقینی بنانا شامل ہے۔

کنور یاترا کے دوران ڈھابوں کی مذہبی شناخت: 'انتخابات ہارنے کے بعد بی جے پی زہر کی خوراک بڑھا رہی ہے

آس محمد

مظفرنگر: 46 سالہ اروند شرما دہلی سے 110 کلومیٹر دور مظفرنگر ضلع کے میراپور سے ہریدوار سے ہریدوار جانے والی دہلی-پوری ہائی وے پر لکی شدھ ریسٹورنٹ کے سامنے، ایک ڈھابہ آپریٹر گلشاد سے ڈھابے کے بارے میں بات کررہا تھا۔ کنور یاترا کے دوران 10 سے 12 دن تک بند رہے ہیں۔ اروند شرما سیلز مین ہیں۔ وہ ان ڈھابوں کو کھانے پینے کی اشیاء فراہم کرتے ہیں۔ اروند بتاتا ہے کہ اس کے 6 ڈھابہ آپریٹر گاہک مسلمان ہیں۔ ان کے ڈھابے کے بند ہونے سے ان کا کاروبار متاثر ہوگا۔ اگر نان ویجیٹیرین ڈھابے بند رہیں تو سمجھ میں آتا ہے لیکن سبزی خور ڈھابوں پر یہ فیصلہ درست نہیں ہے۔ یہاں سب مل جل کر رہتے ہیں۔ اروند شرما کا کہنا ہے کہ مسلم ڈھابہ بند کرنے کا کیا فائدہ؟ گوشت بیچنے والوں کی دکانیں بند کرنا درست ہے۔ لیکن خالص سبزی دال، روٹی، نمکین اور کولڈ ڈرنکس بیچنے والوں کی دکانیں کیوں بند ہیں؟ یہ ایک غلط بات ہے.※ شرما کا مزید کہنا ہے کہ مسلمان ہونے کے بعد انھوں نے ہندو کا نام لیا، یہ ان کی غلطی ہے، انھیں صرف اپنا نام رکھنا چاہیے۔ ان کا نام مسلم لکھنا چاہیے اور اس کے آگے خالص سبزی خور لکھنا چاہیے۔ پھر زیادہ مسائل نہیں ہونے چاہئیں۔ اس وقت اتر پردیش کے مظفرنگر میں ڈھابوں کے نام بدلنے کو لے کر کافی بحث ہورہی ہے۔ کنور یاترا کے دوران بہت سے کنواری مظفرنگر کی گلیوں سے گزرتے ہیں۔ ڈھابوں کی حالت ڈھابوں میں اداسی کا ماحول ہے۔ لکی پیور ریسٹورنٹ ڈھابہ کے مالک گلشاد خان کا کہنا ہے کہ ان کے 18 ملازمین میں سے 17 ہندو ہیں۔ اس کے علاوہ دودھ بیچنے والا، چپس بیچنے والا، راشن کا دکاندار اور سبزی بیچنے والا سبھی ہندو ہیں۔ ڈھابہ بند رہنے کی صورت میں وہ متاثر ہوں گے۔ نام بدلنے سے گاہک نہیں آئیں گے! جس سے معاشرے میں تقسیم پیدا ہورہی ہے۔ کنور مارگ پر ڈھابوں کے نام بدلنے کی کہانی صرف مظفرنگر تک محدود نہیں ہے بلکہ ہریدوار جانے والی ہر سڑک کی یہی کہانی ہے۔ سہارنپور، شاملی، مظفرنگر کے علاوہ دہلی پوڑی نیشنل ہائی وے بھی اس کی لپیٹ میں ہے۔ سینکڑوں ڈھابہ چلانے والے اور ہزاروں خاندان اس سے متاثر ہونے جارہے ہیں۔ ریسٹورنٹ آپریٹر کے علاوہ، بنیاد پرست ہندو تنظیموں سے جڑے کچھ لیڈر اور اس پورے معاملے کے ماسٹر مائنڈ، بگھرا میں ایک آشرم کے ڈائریکٹر یشویر مہاراج اور ان کے کچھ چیلوں کے علاوہ، کوئی بھی اس کارروائی سے خوش نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایسا صرف تین سال سے ہورہا ہے، جب کہ اتر پردیش میں یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت والی بی جے پی حکومت سات سال سے

Scanned with OKEN Scanner

برسر اقتدار ہے۔ اس بار سرگرمی کی سطح پہلے سے زیادہ کبھی نہیں دکھائی گئی۔ ایک بات جو سمجھی جاسکتی ہے کہ اس کی وجہ حالیہ انتخابات میں اس علاقے سے ہونے والی شکست کی شرمندگی ہے۔اس کی بنیاد کیسے رکھی گئی؟ مظفر نگر ضلع میں شاملی روڈ پر یشویر مہاراج نامی شخص کا آشرم ہے۔ یشویر مہاراج ہندوتوا کی تصویر رکھتے ہیں۔ کورونا کے دور کے بعد جب کنور یاترا دوبارہ شروع ہوئی تو یشویر مہاراج نے مظفر نگر پولیس کو 50 سے زائد ڈھابوں کی فہرست پیش کی، جس میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ ہندو ناموں والے ان ڈھابوں کے مالکان، جن پر خالص سبزی خور کے بورڈ لگے ہیں، دراصل مسلمان ہیں۔اور یہی وجہ ہے کہ کنور یاترا کے دوران کنواریوں کو الجھن کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کنور یاترا کے دوران ان ڈھابوں کو بند کردینا چاہیے یا پھر اپنے ڈھابوں پر اپنی شناخت لکھوانی چاہیے کیونکہ یہاں کا کھانا کھانے سے کنواریوں کا مذہب خراب ہوجاتا ہے۔پولیس نے اسے سنجیدگی سے نہیں لیا۔ اس سے یشویر مہاراج ناراض ہوگئے اور انہوں نے مظفر نگر میں احتجاج کیا۔ جارحانہ تقریریں مسلسل ہونے لگیں۔ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے بگڑنے کے خوف کے درمیان یہ بحث لکھنؤ تک پہنچ گئی۔ ایسے تمام ڈھابوں کی تصدیق 2022 میں کی گئی تھی۔ ڈھابہ کے مالک اور وہاں کام کرنے والے ملازمین کی فہرست تیار کی گئی۔ 2023 میں مسلم مالکان کے تمام ڈھابوں کو بغیر کسی تحریری حکم کے بند کردیا گیا۔ اس بار اس سے بھی آگے بڑھتے ہوئے 230 کلومیٹر کنور روٹ پر تمام قسم کی دکانوں کو نشان زد کرکے ان کی نشاندہی کرنے کی ہدایات جاری کی جارہی ہیں۔ ہندو ڈھابہ مالکان سے کہا گیا ہے کہ وہ مسلمان ملازمین کو چھٹی دیں۔ مسلم ڈھابہ کے مالکان کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ مسلم نام رکھیں یا ڈھابہ بند رکھیں۔ مزید یہ کہ روزمرہ کی اشیاء فروخت کرنے والی دکانوں اور پھل سبزی فروشوں سے بھی اپنے شناختی کارڈ پر نشان لگانے کو کہا جارہا ہے۔ اس پورے واقعہ نے اس علاقے کی سماجی ہم آہنگی کو بگاڑ دیا ہے۔ اسے مسلمانوں کے بائیکاٹ کی مہم قرار دیا جارہا ہے۔یہ مہم سماجی، معاشی اور ہم آہنگی کے لیے خطرناک ہے۔گزشتہ چند سالوں میں مقامی انتظامیہ نے اس مسلم اکثریتی علاقے میں کنور یاترا کو کامیاب بنانے کے لیے مسلمانوں کی بڑی تعداد کا تعاون لیا ہے۔ کنور یاترا کی شان میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔یہ مظفر نگر کے میناکشی چوک کے کھالا پر علاقے میں آتا ہے، جس کا بہت چرچا ہے۔ پچھلے 10 سالوں سے اس میناکشی چوک پر کنواریوں کی خدمت کے لیے کیمپ لگائے جاتے ہیں۔ مظفر نگر کی کئی تنظیمیں جیسے پیغامِ انسانیت، آواز حق اور سیکولر فرنٹ ہر سال اس میناکشی چوک پر بھنڈارا کا اہتمام کرتی ہیں اور میڈیکل کیمپ لگا کر کنواریوں کی خدمت کرتی ہیں۔اس کے علاوہ شاملی، سہارنپور اور کھتولی میں بھی اسی طرح کے کیمپ لگائے جاتے ہیں جو صرف مسلمان چلاتے ہیں۔ سینکڑوں مسلم نوجوان سماجی کارکنوں، عوامی نمائندوں اور رضاکاروں کے طور پر انتظامیہ کی حمایت کرتے ہیں۔ مظفر نگر کے وکیل آصف راہی، دلشاد پہلوان، گوہر صدیقی، محبوب علی، ستار منصوری، عمر احمد ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے یہ کام کررہے ہیں۔قدوائی نگر کے رہائشی عمر احمد ایڈووکیٹ کا کہنا ہے کہ یہ ہم آہنگی کو خراب کرنے کی کوششیں ہیں※ عمر کا کہنا ہے کہ اس نے اپنے ہاتھوں سے کنواریوں کے پاؤں دبائے ہیں۔ اس کی دوا پٹی ہے۔ انہیں پھل اور کھانا کھلایا۔ اب جو ماحول بنایا جارہا ہے اس میں مسلمانوں کو ولن کے طور پر دکھایا جارہا ہے۔ اب انہیں ڈر ہے کہ اگر وہ ایسی حالت میں برقعہ یا ٹوپی پہن کر باہر نکلیں تو کیا ہوگا۔اب صرف ایک حکم رہ گیا ہے کہ کنور یاترا ہونے تک مسلمان گھر سے باہر نہ نکلیں.※ مسلم اور ہندو سماج کے درمیان روزگار کا سنگم ہے۔سہارنپور، مظفر نگر اور بجنور ہریدوار تک پہنچنے کے اہم راستے ہیں۔ اس راستے پر ہزاروں ڈھابے ہیں۔ جن ڈھابوں کے مالک مسلمان ہیں وہاں تمام کارساز (ملازمین) ہندو ہیں اور جن ڈھابوں کے مالک ہندو ہیں وہاں تمام کارساز (ملازمین) مسلمان ہیں۔ اس طرح لاکھوں لوگ اس کاروبار سے وابستہ ہیں۔ آج یہ تمام ڈھابہ چلانے والے دباؤ میں ہیں۔ مظفر نگر اور کھتولی میں کچھ ڈھابہ آپریٹرز سے کہا گیا ہے کہ وہ مسلم ملازمین کو چھٹی دیں۔ ڈھابہ کے مالک اور اس کے ملازمین خود کو بے بس محسوس کررہے ہیں کیونکہ ان کا ڈھابہ بند کرنے کا حکم آیا ہے۔دہلی-پوری روڈ پر مظفر نگر ضلع کے میرا پور قصبے میں لکی پیور ریسٹورنٹ میں کام کرنے والے پون کمار کا کہنا ہے کہ وہ گزشتہ 18 سالوں سے یہاں باورچی کے طور پر کام کررہے ہیں۔ انہیں اپنے مذہب کی وجہ سے کبھی امتیازی سلوک کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ پون کے چار بچے ہیں۔ پون ہر سال کنور یاترا کا بے تابی سے انتظار کرتا ہے کیونکہ اس کے لیے زیادہ سے زیادہ گاہک آتے ہیں۔پون کہتے ہیں پہلے پولس صرف ریٹ لسٹ لگانے کے لیے کہا کرتی تھی۔ میرے ڈھابے کا مالک مسلمان ہے اور مجھے اس سے کبھی کوئی مسئلہ نہیں ہوا۔ میں 18 سال سے اسی ڈھابے پر کام کررہا ہوں۔ ڈھابہ 15 دن بند رہے تو میری مالی حالت خراب ہوجائے گی۔ میرے بچے اچھے اسکول میں پڑھ رہے ہیں.※ وہ کہتے ہیں کہ ان 15 دنوں میں سال بھر کی امیدیں رہتی ہیں۔پون کمار کا کہنا ہے کہ ڈھابوں پر نام لکھنا غلط ہے۔ کیا یہ کہا جاسکتا ہے کہ ہندو سماج کے لوگ تلک لگا کر بیٹھیں؟ مسلمانوں کے کاروبار میں ہزاروں ہندو لوگ ملوث ہیں، ان کے ساتھ ان کی روٹی بھی چھین رہے ہیں، یہ کیسی پالیسی ہے؟ ہم محنت کرکے کماتے ہیں۔ بینک کا قرضہ بھی واپس کرنا پڑتا ہے۔ کام رک گیا تو قرض لینا پڑے گا۔الیکشن ہارنے کے بعد بی جے پی زہر کی خوراک بڑھا رہی ہے متنازعہ یشویر مہاراج، جن کی شکایت پر یہ کارروائی کی جارہی ہے، 2018 سے ایسا مطالبہ کررہے تھے۔ انہیں جون 2022 میں ہڑتال پر بیٹھنا پڑا۔ برسوں پولیس انتظامیہ نے انہیں نظر انداز کیا تو حال ہی میں کیا ہوا؟ لوگ دعویٰ کررہے ہیں کہ اس کی وجہ خالص سیاست ہے۔ سہارنپور ڈویژن سے بی جے پی کا صفایا ہوچکا ہے۔ سہارنپور، کیرانہ اور مظفر نگر لوک سبھا میں بی جے پی کے پاس اب ایم پی نہیں ہے۔ کانگریس نے اب ہریدوار سے ملحق مینگلور اسمبلی سیٹ جیت لی ہے۔ بی جے پی کو میرٹھ میں ہارنا یقینی ہے۔ 2013 کے فسادات کے بعد مغربی اتر پردیش کے اس علاقے سے بی جے پی کو جو آکسیجن ملی تھی وہ ختم ہوگئی ہے۔ مظفر نگر کے سینئر وکیل اور سماج وادی پارٹی کے لیڈر پرمود تیاگی کا کہنا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے سماجی تانے بانے کو مضبوط ہوتے دیکھنا تکلیف دہ ہے۔ وہ الیکشن ہار گئے، انہیں لگتا ہے کہ نفرت کے زہر کا

اثر کچھ حد تک کم ہوگیا ہے۔ اسی لیے ہم خوراک میں اضافہ کررہے ہیں۔دہلی-پوری روڈ پر مظفر نگر ضلع کے میرا پور قصبے میں لکی پیور ریسٹورنٹ میں کام کرنے والے پون کمار کا کہنا ہے کہ وہ گزشتہ 18 سالوں سے یہاں باورچی کے طور پر کام کررہے ہیں۔ انہیں اپنے مذہب کی وجہ سے کبھی امتیازی سلوک کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ پون کے چار بچے ہیں۔ پون ہر سال کنور یاترا کا بے تابی سے انتظار کرتا ہے کیونکہ اس کے لیے زیادہ سے زیادہ گاہک آتے ہیں۔پون کہتے ہیں پہلے پولس صرف ریٹ لسٹ لگانے کے لیے کہا کرتی تھی۔ میرے ڈھابے کا مالک مسلمان ہے اور مجھے اس سے کبھی کوئی مسئلہ نہیں ہوا۔ میں 18 سال سے اسی ڈھابے پر کام کررہا ہوں۔ ڈھابہ 15 دن بند رہے تو میری مالی حالت خراب ہوجائے گی۔ میرے بچے اچھے اسکول میں پڑھ رہے ہیں.※ وہ کہتے ہیں کہ ان 15 دنوں میں سال بھر کی امیدیں رہتی ہیں۔ پون کمار کا کہنا ہے کہ ڈھابوں پر نام لکھنا غلط ہے۔ کیا یہ کہا جاسکتا ہے کہ ہندو سماج کے لوگ تلک لگا کر بیٹھیں؟ مسلمانوں کے کاروبار میں ہزاروں ہندو لوگ ملوث ہیں، ان کے ساتھ ان کی روٹی بھی چھین رہے ہیں، یہ کیسی پالیسی ہے؟ ہم محنت کرکے کماتے ہیں۔ بینک کا قرضہ بھی واپس کرنا پڑتا ہے۔ کام رک گیا تو قرض لینا پڑے گا۔الیکشن ہارنے کے بعد بی جے پی زہر کی خوراک بڑھا رہی ہے متنازعہ یشویر مہاراج، جن کی شکایت پر یہ کارروائی کی جارہی ہے، 2018 سے ایسا مطالبہ کررہے تھے۔ انہیں جون 2022 میں ہڑتال پر بیٹھنا پڑا۔ برسوں پولیس انتظامیہ نے انہیں نظر انداز کیا تو حال ہی میں کیا ہوا؟ لوگ دعویٰ کررہے ہیں کہ اس کی وجہ خالص سیاست ہے۔ سہارنپور ڈویژن سے بی جے پی کا صفایا ہوچکا ہے۔ سہارنپور، کیرانہ اور مظفر نگر لوک سبھا میں بی جے پی کے پاس اب ایم پی نہیں ہے۔ کانگریس نے اب ہریدوار سے ملحق مینگلور اسمبلی سیٹ جیت لی ہے۔ بی جے پی کو میرٹھ میں ہارنا یقینی ہے۔ 2013 کے فسادات کے بعد مغربی اتر پردیش کے اس علاقے سے بی جے پی کو جو آکسیجن ملی تھی وہ ختم ہوگئی ہے۔ مظفر نگر کے سینئر وکیل اور سماج وادی پارٹی کے لیڈر پرمود تیاگی کا کہنا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے سماجی تانے بانے کو مضبوط ہوتے دیکھنا تکلیف دہ ہے۔ وہ الیکشن ہار گئے، انہیں لگتا ہے کہ نفرت کے زہر کا اثر کچھ حد تک کم ہوگیا ہے۔ اسی لیے ہم خوراک میں اضافہ کررہے ہیں۔ایک اور لیڈر راکیش شرما کا کہنا ہے کہ میں ہندو ہوں۔ یہ غلط ہے۔ ہمارے معاشرے میں مسلمانوں کے تئیں ہمدردی بڑھ رہی ہے۔ میرے خیال میں یہاں کے بڑے بڑے ریسٹورنٹ اور ڈھابہ مالکان نے یہ سازش رچی ہے تاکہ وہ زیادہ منافع کماسکیں۔ اس کے لیے اس نے مذہب کا سہارا لیا ہے۔پولیس انتظامیہ نے کیا وضاحت دی؟ مظفر نگر کے ایس ایس پی ابھیشیک سنگھ کہہ رہے ہیں کہ ایسا فیصلہ اس لیے لیا گیا ہے تاکہ امن و امان متاثر نہ ہو۔ کنواڑیوں میں کوئی الجھن نہیں ہونی چاہیے۔ کئی بار کھانے پینے کے معاملے میں کنواریوں کے ساتھ جھگڑے ہوتے ہیں، نام دیکھ کر بھی اگر کنواریاں کوئی چیز خریدنے پر آمادہ ہوتی ہیں تو پولیس انتظامیہ اس میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالتی۔ نام لکھوانے کا یہ فیصلہ رضاکارانہ طور پر لیا گیا ہے۔سہارنپور کے ڈی آئی جی نے بھی ایس ایس پی کی یہی بات دہرائی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انتظامیہ کی ترجیح کنور یاترا کو محفوظ طریقے سے مکمل کرنا ہے۔

(مصنف ایک آزاد صحافی ہیں۔)

Scanned with OKEN Scanner

رانچی اسمبلی حلقہ میں یوتھ کانگریس کی میٹنگ

رانچی؛ 20 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) آج جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی میں رانچی میٹروپولیٹن اسمبلی سطح کی میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں رانچی، ہٹیا اور کوکے اسمبلی کے بلاک صدور کی تصدیق کر کے اور کارکنوں سے رابطہ قائم کر کے تنظیم کے مفاد میں تجاویز لی گئیں۔ میٹنگ کی صدارت میٹروپولیٹن ضلع صدر مسٹر گورو سنگھ نے کی، میٹنگ میں کارکنوں کو آنے والے پروگراموں کے بارے میں نیشنل کوآرڈینیٹر مسٹر کمل دیپ سنگھ بشٹ نے آگاہ کیا، اور کارکنوں نے یوتھ کانگریس کے نیشنل سکریٹری مسٹر سے رہنمائی بھی حاصل کی۔ راجیش سنہا سنی میٹنگ میں سابق یوتھ کانگریس لیڈر جناب پرنس بٹ، ضلع انچارج جناب آفتاب عالم، ریاستی نائب صدر بالترتیب جناب کلدیپ کمار روی، جناب سوربھ اگروال، ریاستی جنرل سکریٹری بالترتیب جناب سعداب خان، جناب وکی ٹھاکر، جناب عالیہ خان اور دیگر نے شرکت کی۔ جمیل اختر، محترمہ کومل کماری، ضلع صدر چترا جناب موتی پاسوان، قائم مقام اسمبلی اسپیکر رانچی، جناب عبدالرحمٰن، جناب دیپک ساہو، اسمبلی اسپیکر ہٹیا جناب انکیت راٹھور، کوکے اسمبلی اسپیکر جناب خالد سیف اللہ اور کئی ضلعوں کے لوگ۔ رانچی کے اسمبلی اور بلاک سطح کے عہدیدار موجود تھے۔

دھنباد کے سندری اسمبلی حلقہ میں پارٹی کی ایگزیکٹو کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد

سندری ؛ 20 جولائی 24 (نمائندہ ، کانگریس درپن) جھارکھنڈ کے دھنباد ضلع کی سندری اسمبلی میں آج یوتھ کانگریس قانون ساز اسمبلی کے صدر ٹنکو انصاری کی قیادت میں گوبند پور بلاک کے ڈاک بنگلہ کمپلیکس میں پارٹی کی ایگزیکٹو میٹنگ منعقد ہوئی۔ ایک بار پھر توسیع کی گئی تاکہ آنے والے اسمبلی انتخابات میں یوتھ کانگریس کا ہر کارکن گرینڈ الائنس حکومت کے ذریعہ کئے گئے ترقیاتی کاموں کے بارے میں لوگوں تک پہنچنے کا کام کرے اور یہ بھی کہ استفادہ کنندگان کو حکومت کی طرف سے چلائی جارہی اسکیم کا فائدہ کیسے ملنا چاہیے۔ جھارکھنڈ میں ایک بار پھر عظیم اتحاد کی حکومت بنی، حکومت کی طرف سے

بہت سی عوامی فلاحی اسکیمیں چل رہی ہیں، 200 یونٹ بجلی، مفت پانی، سب کے لیے مکان، خواتین کو پنشن، زرعی قرضوں کی معافی، ان تمام نکات پر بات ہوئی۔ وغیرہ۔ جھارکھنڈ میں عظیم اتحاد حکومت نے یہ کام بنیادی طور پر یوتھ کانگریس کے صدر

کمار گورو جی دھنباد ضلع کے کو-انچارج وکی کمار جی دھنباد ضلع یوتھ کانگریس جنرل سکریٹری وکی جی سونو یادو جی کے موقع پر کیا ہے۔ یوتھ جنرل سکریٹری انور انصاری جی مظہر عالم جی اسمبلی نائب صدر تبریز انصاری جی اسمبلی جنرل سکریٹری جابر انصاری جی اسمبلی سکریٹری سوجیت راوانی جی فرقان جی کوآرڈینیٹر سرفراز جی سوشل میڈیا انچارج تاثیر جی گوبند پور بلاک صدر یوسف شیخ جی نائب صدر انیل سورین جی سندری نگر صدر سنتوش سنگھ جی نائب صدر گنیش بالمیکی جی بلیا پور بلاک صدر وکاش سنگھ جی نائب صدر بھیشم داس جی لالو یادو جی سونارم ہمبریم جی وغیرہ یوتھ کانگریس لیڈر اور کارکنان موجود تھے۔

ریاست میں بڑھتی ہوئی جرائم اور بدعنوانی کے خلاف انڈیا الائنس کا احتجاجی مظاہرہ

در بھنگہ، 20 جولائی (نمائندہ، کانگریس درپن) ریاست کی ڈبل انجن حکومت کے تحت بڑھتے ہوئے جرائم کے واقعات، بگڑتے ہوئے امن و امان، لوٹ مار، بدعنوانی، بے روزگاری اور کمر توڑ مہنگائی کی وجہ سے ہفتہ کو انڈیا الائنس کی طرف سے حکومت کے خلاف ایک احتجاجی مارچ نکالا گیا۔ ہفتہ کو ضلع صدر سیتارام چودھری کی قیادت میں ضلع کانگریس کے سینکڑوں کارکنوں نے بلبھدر پور کانگریس دفتر سے لہریا سرائے کلکٹریٹ تک ایک احتجاجی مارچ نکالا جہاں پہلے سے موجود گرینڈ الائنس کے ساتھیوں کے ساتھ پولو گراؤنڈ کے راستے احتجاجی مقام پر پہنچے۔ لہریا سرائے ٹاور، لوہیا چوک پہنچے۔ اس مارچ میں کانگریس پارٹی کے لیڈر اور بہار قانون ساز کونسل کے سابق وزیر ڈاکٹر۔ مدن موہن جھا نے بھی شرکت کی۔ ڈاکٹر میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے جھا نے کہا کہ پوری ریاست میں امن و امان مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے، ریاست میں آئے روز قتل، ڈکیتی اور جرائم کے واقعات تیزی سے ہو رہے ہیں اور عوام میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ وہیں ضلع صدر سیتارام چودھری، سابق میئر اجے جالان اور کانگریس کے ترجمان محمد اسلم نے ریاست میں بڑھتے ہوئے مجرمانہ واقعات کے لیے بی جے پی کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ احتجاجی مارچ میں ریاستی نمائندے منوج جھا، اچیوتا نند ٹھاکر، دیانند پاسوان، رتی کانت جھا، نائب صدر رامپو کر چودھری، دنیش گنگنانی، گنیش چودھری، دھننجے سنگھ، دیوکی نندن ٹھاکر، راہل جھا، پرنس پرویز، محمد چند، سید اجے، راجہ ۔ادت نارائن چودھری، محمد انصار حسن، راجہ انصاری، لالن رائے، سنیل سنگھ، نارائن جی جھا، شاداب اتیکی، سید تنویر انور، نسیم حیدر، جے شنکر چودھری، وشال مہتو، نوین جھا، محمد انصار، اجے چودھری، بوچی دیوی، پروفیسر۔ متھلیش یادو، بسنت جھا، پنکج چودھری، وویکانند چودھری، راجکمار پاسوان وغیرہ تھے۔

مختلف مذہبی اور دیگر مواقع پر بجلی کاٹنا ایک غلط روایت اور عوام دشمنی ہے: راما کانت

انتظامیہ عوام کے تئیں اپنی ذمہ داری نبھانے میں ناکام!

زیادہ دیر تک بجلی کی بندش صارفین کے تحفظ کے قانون کی خلاف ورزی ہے

!20 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) مختلف مذہبی مواقع پر (تاجیہ، محمد جینتی، درگا جی کی مورتیوں کا وسرجن، سرسوتی جی وغیرہ، رام نومی کے نام پر، مہاویری اکھاڑہ اور دیگر جلوس نکالنا) انتظامیہ اور بجلی کے محکمے کو 12 کے لیے بجلی کی کٹوتی کر کے اپنی ذمہ داریوں سے آزاد کیا جانا چاہیے۔-14 گھنٹے یہ ایک غلط روایت ہے اور عوامی مفاد میں نہیں ہے۔ انتظامیہ میں بیٹھے افسران اور محکمہ بجلی کے افسران کو یہ ذرہ برابر بھی سمجھ نہیں ہے کہ شدید گرمی کے موسم میں مسلسل 12-14 گھنٹے بجلی کی کٹوتی سے سینکڑوں نہیں ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں لوگ متاثر ہوتے ہیں۔ لاکھوں لوگ ہیں بوڑھے، بوڑھے مریض، بچے، بچوں کے مریض، نوزائیدہ بچے، نوزائیدہ مریض، خواتین، خواتین مریض، حاملہ خواتین، دیہی ہسپتالوں میں داخل مریض، کئی طرح کے مریض، کسانوں پر کتنا برا اثر پڑتا ہے۔ بجلی کی کٹوتی سے وہ کتنی تباہی سے گزرتے ہیں، بچوں کی تعلیم، کھانا پکانے اور کھانے پینے پر کتنا منفی اثر پڑتا ہے، اس کا اندازہ بجلی کے محکمے اور انتظامی افسران پر ہوتا ہے۔ وہاں نہیں ہیں۔ ان کے گھر میں تو جنریٹر، انورٹر وغیرہ کی مدد سے کام ہوتا ہے، لیکن دوسرے کے گھروں میں لیمپ یا وکس جلتے ہیں یا نہیں، وہ ایک خاص وقت سے ایک خاص وقت تک بجلی کاٹتے ہیں۔ بغیر سوچے سمجھے فیصلے کرتے تو شاید یہ مسئلہ پیدا ہی نہ ہوتا۔ دسہرہ، محرم، محمد جینتی، مہاویری اکھاڑہ، رام نومی وغیرہ پر کسی بھی قسم کے جلوس نکالنے کے لیے اجازت نامہ کے ساتھ لائسنس یا اجازت نامہ بھی دیا جاتا ہے۔ کہ جلوس میں شرکت کرنے والے لوگ تعزیہ کریں گے، مختلف قسم کے بت، پنڈال، لاٹھی، نیزہ، بانس بلے وغیرہ معمول کے سائز کے ہوں گے اور بجلی گرنے سے بچنے کے لیے مقررہ اقدامات پر عمل کیا جائے گا۔ مذہبی رسومات اور روایات پر عمل کرتے ہوئے امن مارچ نکالا جائے۔ انتظامی افسران، پولیس افسران، پولیس فورس، امن کمیٹی کے ارکان وغیرہ جلوس کی نگرانی، اور امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے ہر وقت موجود رہتے ہیں، حکومتی مشینری اپنی ذمہ داریاں پوری روح کے ساتھ ادا کرے اور جلوس میں لوگوں کی شرکت کو یقینی بنائے۔ پھر بجلی کی کٹوتی کی کوئی صورت حال نہیں رہے گی، بجلی کے کھمبوں پر ڈھکی ہوئی تاریں بھی نئی ٹیکنالوجی کے ساتھ نکالنے کا وقت طے کریں۔ کاش ایسا ہو جائے!

Scanned with OKEN Scanner

شیلا دکشت کو جدید دہلی کی تعمیر نو کے لیے ان کے تعاون کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ دیویندر یادو

دہلی؛20 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن)دہلی کی سابق وزیر اعلیٰ آنجہانی شیلا دکشت کی برسی پر دہلی پردیش کانگریس کے دفتر میں منعقدہ پھولوں سے خراج عقیدت پروگرام میں دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر شری دیویندر یادو، سابق ایم پی سندیپ ڈکشٹ، سابق وزیر نریندر ناتھ جی، سابق وزیر منگت جی، سابق وزیر اعلیٰ منگت سنگھ اور دیگر نے شرکت کی۔ رام سنگھل، سابق ایم ایل اے انل بھاردواج جی، سابق ایم ایل اے امریش گوتم جی، سابق ایم ایل اے سریندر کمار جی، سابق ایم ایل اے ویر سنگھ دھینگن جی، سابق ضلع صدر پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں نے خراج عقیدت پیش کیا! قابل احترام شیلا جی اور جدید دہلی کی تعمیر نو کے لیے ان کے تعاون کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

کانگریس تلنگانہ کی تشکیل کے 10 سال بعد اقتدار میں آئی ہے جس میں مہیلا کانگریس کے ساتھیوں نے خصوصی تعاون کیا ہے۔ ہماری بہنوں نے سڑکوں پر نکل کر جدوجہد کی اور پارٹی کا پیغام عوام تک پہنچایا۔ اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان تمام جدوجہد کرنے والی بہنوں کی اقتدار اور تنظیم میں شمولیت کو یقینی بنائیں تاکہ وہ عوام سے کیے گئے تمام وعدے پورے کرسکیں۔

AICC ⁂
ہیڈ کوارٹر، دہلی

Scanned with OKEN Scanner

بی جے پی فرقہ پرستی، پولرائزیشن اور بدعنوانی کے ہیروز کے زور پر جھارکھنڈ میں الیکشن جیتنا چاہتی ہے: بندھوٹرکی

امت شاہ جھارکھنڈ کے سنگین مسائل پر بات کرنے کے بجائے ادھر ادھر گھوم رہے ہیں

رانچی: 20 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) بندھوترکی، سابق وزیر، جھارکھنڈ حکومت کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کے کارگزار صدر نے کہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی اب اپنے تین چار سرکردہ لیڈروں کے زور پر جھارکھنڈ میں اسمبلی انتخابات جیتے گی۔ جو فرقہ واریت، پولرائزیشن اور کرپشن کے ہیرو بن چکے ہیں۔ مسٹرٹرکی نے کہا کہ جو بی جے پی لیڈر اس طرح کے منصوبے پر چل رہے ہیں انہیں اب یہ سمجھ لینا چاہئے کہ جھارکھنڈ ایک ایسی سرزمین ہے جہاں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور آپسی اتحاد سے بھرا پڑا ہے اور یہاں بی جے پی لیڈروں کو شکست نہیں ہوگی چاہے وہ امیت شاہ ہوں یا شیوراج سنگھ چوہان اور بی جے پی کے رہنما جیسے ہیمانتا بسوا سرما، لکشمی کانت واجپائی، بابولال مرانڈی۔ آج رانچی میں بی جے پی جھارکھنڈ پردیش کی تفصیلی ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان اور جھارکھنڈ ریاستی بی جے پی صدر بابولال مرانڈی کے بیان پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مسٹرٹرکی نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے رانچی کے دورے کے دوران یہ خیال کیا جا رہا تھا کہ وہ مرکز کی طرف سے واجب الادا 1 لاکھ 34 ہزار کروڑ روپے جھارکھنڈ کو منتقل کرنے کے سلسلے میں ایسا بیان دیں گے، جس سے یہاں ایک مثبت ماحول بنے گا اور جھارکھنڈ کے لوگ اس پر یقین کریں گے۔ کہ بھارتیہ جنتا پارٹی حالیہ لوک سبھا انتخابات میں دھچکے کے بعد اب اپنی غلطی کو سدھارنا چاہتی ہے، لیکن مسٹر شاہ کی تقریر سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بی جے پی لیڈران کی راہ پر آگے بڑھ کر ہی الیکشن جیتیں گے۔ فرقہ واریت اور پولرائزیشن جیتنا چاہتے ہیں..

دہلی کانگریس بلڈوزر سسٹم میں کچی آبادیوں کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دے گی!

دہلی: 20 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) آج دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر شری دیویندر یادو جی نے دیا بستی اور تلسی نگر کی کچی آبادیوں کو منہدم کرنے کے نوٹس سے پریشان مکینوں سے ملاقات کی۔ صدر نے سب کو ہمت دی ہے اور ہر ممکن مدد فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ کانگریس حکومت نے ضرورت مندوں کے سروں پر چھت فراہم کی ہے اور انہیں مکانات فراہم کیے ہیں، وہیں بی جے پی اور آپ نے صرف موجودہ مکانات کو ہی گرایا ہے۔ دہلی کانگریس کچی آبادیوں کے ساتھ مضبوطی سے اپنی ڈھال بن کر کھڑی ہے! سابق وزیر وجے لوچاو جی، سابق ایم ایل اے انل بھاردواج جی، سابق ایم ایل اے راجیش جین جی، سابق اے آئی سی سی سکریٹری ترون کمار جی، چاندنی چوک ضلع صدر جاوید مرزا جی، دہلی کانگریس اقلیتی مورچہ، ریاستی صدر عبدالواحد قریشی جی، سابق کونسلر پرینا سنگھ جی۔، سنجے شرما جی، کونسلر امیدوار پنکج پرہلاد سنگھ رانا جی موجود تھے۔

Scanned with OKEN Scanner